سرپرستی اعلیحضرت سکندر صولت دارا حشمت میجر جنرل ہز ہائنس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ
مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامراء نواب سر سید محمد حامد علیخان بہادر مستعد جنگ جی سی آئی ای جی سی وی او ... [illegible]

پایندہ باد سرکار رامپور

دبدبۂ سکندری

زندہ باد تاجدار رامپور

[illegible]

[illegible]

... رامپور ... [illegible]	نشست ... [illegible] ... زیادہ تر شہرہ شہر ... رعب جلال ...	دال باین ... تاریخ ... گفتہ ... سطوت شاہ ... دبدبۂ سکندری

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible] ... سال ... ریاست رامپور ... [illegible]

[illegible]

... اخبار ... [illegible]

نرخنامۂ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

مدت طبع	[illegible]	نصف کالم	ایک کالم	ایک صفحہ
ایک بار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو بار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

اشتہارات

کارخانہ دبدبۂ سکندری کی تجارتی کتب

تواریخ آئینۂ تصوف

حضرات اولیائے کرام جملہ سلاسل چہار پیر چودہ خانوادون کے تاریخی حالات کو حضرت مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی قادری قدوسی حنفی رامپوری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی غیر معمولی تحقیق سے اس کتاب مین جمع کیا ہے اور دنیا کا کوئی سلسلہ طریقت اس سے علیحدہ نہین گیا ایسی جامع کتاب دوسری موجود نہین ہندوستان کی بڑی بڑی لائبریریون نے اس کو قدر و منزلت سے لیا ہے آپ بھی اس کو منگائیے اور لطف اٹھائیے ۲۰×۲۶ سائز کے سفید کاغذ پر ۵۰۰ صفحات پر شائع ہوئی ہے قیمت معہ محصولڈاک مبلغ چھ روپیہ چار آنہ

قرابادین کوکبی و مجربات شوکتی

اس کتاب کو نواب پیارے محمد خان صاحب بہادر رئیس بھوپال نے تالیف کیا ہے اس مین نہایت سچے یونانی ویدک مجرب نسخہ جات درج ہین جو حضرات اپنی تندرستی و صحت کو عزیز رکھتے ہین ان کو لازم ہے کہ یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھین ۲۰×۲۶ سائز کے سفید ولایتی کاغذ پر نہایت عمدہ چھپی ہے قیمت معہ محصولڈاک مبلغ چار روپیہ چار آنہ

ہفت خوان شوکت

بہتر سے بہتر مطعوم لذیذہ پکانے کی ترکیبین اس مین آپ کو ملینگی ہزارون جلدین نکل چکی ہین اور ہمارے مطبع مین چار بار طبع ہوچکی ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ

تحفۂ رضوی

شاید ہی ادب مین بہت کم ایسے حضرات ہون گے جو عالیجناب غفران مآب نواب سید محمد یوسف علی خانصاحب بہادر ناظم فردوس مکان سابق فرمانروائے رامپور نوراللہ مرقدہٗ کی شیرین زبانی اور سحر بیانی سے ناواقف ہون تحفۂ رضوی آپ کے کلام بلاغت نظام سے وہ انتخاب ہے جس کا تعلق صرف مناقب اہلبیت کرام خصوصاً سید الشہداء امام العاشقین سیدنا امام حسین شہید کربلا علیہ التحیۃ والسلام کی ذات قدسی صفات سے ہے اور جس کو فاکسار فضل حسن صابری مالک دارالطبع دبدبۂ سکندری ریاست رامپور نے مرشد زادہ آفاق

عالیجناب نواب سید رضا علی خان صاحب بہادر ولیعہد ریاست رامپور کے نام نامی سے معنون کرکے فلس کیپ سائز کے سفید سائز اور فلس کیپ سائز پر طبع کرایا ہے جلسے یقین ہے آپ تحفۂ رضوی سے متاثر نہون صرف ۸ آنہ اس متبرک تحفہ کا ہدیہ ہے جلد منگا لیجئے بہت تھوڑی جلدین باقی رہگئی ہین

آپ اپنی خود حفاظت کیجئے

آپ اپنی خود حفاظت کس طرح کرسکتے ہین یہ راز صرف اپنے جسم کو تندرست و توانا رکھنے مین مضمر ہے اور جسم کو تندرست رکھنے کیلئے **معجون حیات** جو بے ضرر اجزا سے مرکب کیا جاتا ہے نہایت مفید ثابت ہوا ہے ہمارا پیشہ اشتہاری دنیا مین نشوونما حاصل کرنا نہین ہے بلکہ ایک بزرگ عارف باللہ ایک معتبر مستند معجون پیش کرتے ہین کشتہ جات اور کسی مذہب کے منافی کوئی اجزا نہین ہے ہر مذہب وملت کے لوگ شوق سے استعمال کرسکتے ہین اس کے خواص یہ ہین مقوی باہ مقوی دل و دماغ مولد مادہ حیات رنگ کو سرخ کردینے والا جسم مین توانائی و طاقت کی ایک لہر دوڑا دینے والا کمزوری کو رفع کرنیوالا پرچہ ترکیب استعمال ہمراہ معجون ارسال کیا جاتا خاص تحفہ ہے قیمت ۴۰ یوم کی خوراک مبلغ للعہ علاوہ محصولڈاک

تیار ہوگیا

لوبان کا تیل صندری اجزا و ترکیب سے

ہر موسم بلا لحاظ موسم ہر شخص استعمال کرسکتا ہے اکسیر مقوی شستنی ہیمی بے ضرر و نادر ہے اور دوا کا کام بھی دیتا ہے جسکا فائدہ استعمال کے بعد آپکو خود بخود محسوس ہو جائیگا ہم کو اس سے منافع کمانا نہین ہے بلکہ ایک مجرب شے سے ملک کو فائدہ پہونچانا مدنظر ہے ہر مذہب کے لوگ استعمال کرسکتے ہین غیر ہاتھ لگائے تیار کیا جاتا ہے قیمت فی شیشی ایک تولہ للعہ محصول ڈاک ذمہ خریدار تین ماشہ کی شیشی کی قیمت عہ محصولڈاک ذمہ خریدار

ریاست رامپور کے مصنوعات

مثلاً چاقو سروتے قینچیں تمام خوشبودار تیل عطر زنان و مناسب دامون خریدنا ہون تو پتہ ذیل پر خط و کتابت کیجئے ملنے کا پتہ محمد صابر حسن خان قادری اسسٹنٹ منیجر دبدبۂ سکندری

حق حق حق

دبدبہ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

[illegible] شعبان المعظم [illegible] مطابق [illegible] جنوری [illegible]

حضرات عارفان حق کے نصیحت بخش اقوال

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات سے معلوم ہوا کہ آپ کو کشف و مجاہدے مین مرتبہ کمال حاصل تھا آپ کے ماموں حضرت علی خشرم رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھی آپ علم اصول و فروع کے بڑے زبردست عالم تھے مرو مین آپ کی ولادت شریف ہوئی اور بغداد مین آپنے سکونت اختیار کی آپکی توبہ کا قصہ یون لکھا ہے کہ آپکو کچھ جنون تھا ایکدن اوسی حالت مین کسی طرف جارہے تھے راہ مین ایک کاغذ پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی دیکھی آپنے اوس کاغذ کو اوٹھا کر ایک بلند مقام پر رکھدیا اوسی شب کو خواب مین کسی بزرگ کو حکم ہوا کہ جاکر بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو بشارت دو کہ جسطرح تو نے ہمارے نام کو خوشبو سے معطر کرکے بلند مقام پر رکھا اور اوسکی عظمت کی اوسی طرح ہم تجھے برتروں سے بلند کرکے مراتب عالی عطا کرینگے جب وہ بزرگ بیدار ہوئے خیال کیا کہ بشر حافی تو فاسق ہے شاید یہ خواب مینے غلط دیکھا ہے وضو کیا اور نماز پڑھکر سورہے پھر وہی خواب دیکھا پھر بیدار ہوئے اور یہی خیال کرکے سورہے تیسری مرتبہ بھی یہی خواب دیکھا صبح کو اون بزرگ نے حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو بلایا معلوم ہوا کہ شراب خانہ مین ہین آپ خود شرابخانہ کے دروازہ پر گئے معلوم ہوا کہ بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ مست پڑے ہین اون بزرگ نے کہلا بھیجا کہ ایک شخص اللہ کا پیغام لایا ہے آپنے یہ سنکر فرمایا معلوم نہین عتاب آمیز ہے یا عنایت آمیز غرض سب سے کہا مین اب تم لوگون سے رخصت ہوتا ہون یہ کہکر باہر آئے اور توبہ کی پھر آپکو اللہ نے ایسا رتبہ دیا کہ آپکا نام باعث تسکین خلق ہوگیا چونکہ آپ ذوق و شوق الٰہی مین برہنہ پا رہتے تھے اسواسطے آپکو حافی کہتے ہین ایک بار لوگون نے ننگے پاؤن رہنے کا سبب پوچھا آپنے فرمایا جب مینے توبہ کی تھی تو ننگے پاؤن تھا اب جوتا پہنتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہمنے انسان کے واسطے زمین کا فرش بچھایا ہے تو شاہون کے فرش پر جوتا پہنکر چلنا ادب کے خلاف ہے۔

قوت القلوب مین ایک جماعت ایسی ہی ہوئی ہے جو جوتے [illegible] نہین کرتی تھی [illegible] ہر مقام پر [illegible] حضرت علی رحمۃ اللہ علیہ بھی اوسی جماعت مین تھے [illegible]

سالک کیلئے نجات آگے کے ہوتا ہے اور دواو سے سوا خدا کے کسی شے کا عنا نہ نہین کرتا ہے اور ظاہر ہے کہ جسکی آنکھ سراسر نور الٰہی ہو وہ [illegible] ہرگز دیکھ ہی نہین سکتا جیسا مروی ہے کہ جناب رسول اکرم صلے اللہ تعالے علیہ وسلم حضرت سعد کے جنازہ کے ساتھ انگلیون کے بل چلتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے سخت کا خوف ہے کہ میرا پاؤن ملائکہ کے پرون پر پڑجاے اور جہان [illegible] اللہ کا نور ہے۔

حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ اکثر حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ رہتے اور آپ کے بہت معتقد تھے ایک بار آپ کے شاگردون نے کہا تعجب ہے کہ آپ عالم اور محدث اور مجتہد ہوکر ہر وقت ایک دیوانہ کے ساتھ پھرا کرتے ہین آپنے فرمایا جو علوم مجھے آتے ہین اونکو مین اوس دیوانہ سے بہتر جانتا ہون لیکن وہ دیوانہ اللہ کو مجھسے زیادہ جانتا ہے اور حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ آپسے کہتے حدثنی عن ربی یعنی مجھسے میرے خدا کی باتین کہئے۔

ایکدفعہ آپ گھر مین جارہے تھے ایک قدم دروازے کے اندر اور دوسرا باہر تھا کہ تحیر طاری ہوئی اور تمام رات آپ اوسی طرح کھڑے رہے۔

ایکدن پریشان آپ اپنی بہن کے گھر گئے اور کوٹھے پر چڑھنے لگے کئی سیڑھیان چڑھے تھے کہ حیرت طاری ہوئی اور تمام رات آپ اوسی حیرت مین رہے جب صبح ہوئی تو مسجد جاکر پہلے نماز فجر ادا کی پھر بہن کے یہان آئے بہن نے پوچھا رات کو تمہارا کیا حال تھا آپنے فرمایا مین اس حیرت مین تھا کہ بغداد مین دو کافرون کا نام بشر ہے اور میرا بھی یہی نام ہے خدا نے مجھے اسلام عطا فرمایا معلوم نہین مجھ پر کیون یہ عنایت فرمائی اور اونھین کیون اس نعمت سے محروم رکھا۔

حضرت بلال خواص رحمۃ اللہ علیہ کو میدان بنی اسرائیل مین حضرت سیدنا خضر علیہ السلام ملے اونھون نے اون سے پوچھا آپ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی شان مین کیا فرماتے ہین حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا وہ اوتاد مین ہین۔ پھر پوچھا حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ کون ہین اونھون نے فرمایا صدیق ہین پھر پوچھا آپ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی نسبت کیا فرماتے ہین اونھون نے کہا کہ وہ ویسے یکتا ہین کہ اونکے بعد اونکا مثل کوئی نہوگا۔

حضرت عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ مینے حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا وہ صفت عبارت سے متصف تھے اور حضرت سہل رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا وہ اشارت سے موصوف تھے اور حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کو پرہیزگاری مین بے مثل پایا لوگون نے مجھسے پوچھا آپ کس بزرگ کے مائل ہین مینے کہا بشر حافی بزرگ وہ میرے اوستاد ہین۔

آپ نے علم حدیث پڑھکر تمام کتابین زمین مین دفن کردین اور کبھی کوئی حدیث بیان نہ کی اور فرماتے تھے کہ مین اسلئے حدیث نہین بیان کرتا کہ مجھے نام آوری کی خواہش ہے اگر یہ میرے دل مین نہوتا تو حدیث بیان کرتا۔

لوگوں نے آپ سے پوچھا کہ ہم لوگ حلال اور حرام میں تمیز نہیں کرتے آپ کہاں سے کھاتے ہیں آپ نے فرمایا جہاں سے تم کھاتے ہو پوچھا پھر یہ تمیز کیونکر حاصل ہو فرمایا تو لے کھاؤ اور ہاتھ کو تاہ کرنے سے۔
آپ نے فرمایا کہ کم کھانے والا مرتبہ میں اوس شخص سے کم ہوتا ہے جو کھا لیکے پیدا ہوتا ہے اور فرمایا کہ حلال میں بھی خوف خرچ ہوتا ہے۔
کسی شخص نے آپ سے پوچھا کہ سالن کس چیز کا کھانا چاہیے آپ نے فرمایا کہ عافیت کا سالن کھاؤ۔
چالیس برس سے آپ کو جی چاہتا تھا کہ بکری کی سری کھائیں مگر کبھی آپ نے تناول نہ فرمائی۔
آپ کا دل باتھے کا ساگ کھانے کو چاہتا تھا مگر کبھی آپ نے اوس سے تناول نہ فرمایا۔
جو نہر بادشاہی کی جاری کی ہوئی ہوتی اوسکا پانی آپ نہ پیتے۔
(باقی باقی)

اعلیحضرت سرکار بہاولپور کے خلاف غلط بیانی

اعلیحضرت حضور پرنور رکن الدولہ نصرت جنگ حافظ الملک مخلص الدولہ ہز ہائینس نواب کیپٹن حاجی سر صادق محمد خان صاحب بہادر خامس عباسی کے سی ایس آئی کے سی وی او فرمانروائے بہاولپور خلد اللہ ملکہ ان رعایا نواز اور خوشخصال فرمانرواؤں میں ہیں جن پر ملک و ملت کا ہر فرد بشر بجا طور پر فخر و مباہات کر سکتا ہے اعلیحضرت نے یوم مسند نشینی سے آجتک جو معتدل پالیسی اور مدبرانہ حکمت عملی سے مہمات ملکی کو انجام دیا ہے اس کے برکات کو بہی خواہ تو بہی خواہ اغیار و اجانب بھی سراہ رہے ہیں۔ باوجودیکہ اعلیحضرت کی حسن تو حکومت نے سب کے دلوں میں کافی جگہ حاصل کر لی ہے لیکن پھر بھی بعض بد باطن اغراض ذاتی کی بناء پر اعلیحضرت ایسے فرشتہ سیرت حکمران کی حکومت پر کوئی نہ کوئی الزام رکھکر اپنے خبث باطنی کا اظہار کرتے رہتے ہیں چنانچہ ہم کو نہایت افسوس ہے کہ اخبار "حقیقت" لکھنؤ نے اپنی قریب کی اشاعت میں بعنوان "نواب صاحب بہاولپور ایک لاکھ روپیہ عطیہ کی حقیقت" اعلیحضرت کی اُس رعایا نوازی کو جو گذشتہ سیلاب زدگان کی امداد میں نقدی و بیج عطا فرمانے کی صورت میں ظاہر ہوئی ہے یہ الزام عاید کر کے کہ تقاوی کیلئے جو غلہ للعہ فی من کے نرخ سے ریاست نے خرید کیا ہے اور زمینداروں سے اسکی قیمت ۔۔۔ فی من کے نرخ سے وصول کیجائیگی گویا "حقیقت" کی ذہنیت سے ریاست ان مصیبت زدہ زمینداروں کو تقاوی دیکر ان کی ضرورت سے فائدہ حاصل کر کے ایک روپیہ فی من منافع کمائیگی جہانتک واقعات کو دخل ہے اس افسوسناک اور اہانت آمیز بیان میں ذرہ بھر بھی اصلیت و صداقت نہیں ہے۔ عالیجناب صاحب وزیر اعظم بہادر ریاست عالیہ نے اس بیہودہ سرائی کی بابت تردید فرما دی ہے اور اخبار مذکور کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کیلئے کاغذات زیر غور ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جب حضور سرکار والا تبار فرمانروائے بہاولپور کو زمینداروں کی مصیبت ناگفتہ کا حال معلوم ہوا تو حضور ممدوح نے فی الفور حکم فرمایا کہ ان کو ڈیڑھ لاکھ روپیہ تک تقاوی کے طور پر حسب ضرورت تقسیم کر دیا جاوے۔ اس سے پیشتر ہز صاحب بہادر ریونیو منسٹر نے اٹھارہ ہزار من غلہ گندم بہترین و اعلیٰ ترین قسم کا سرکاری نرخ ۔۔۔ سے پنجاب سے بحساب ۔۔۔ فی من خرید کیا اس غلہ کے بہاولپور تک لانے کے اخراجات ریل وغیرہ پر تقریباً ۔۔۔ فی من مزید خرچ آیا۔ اور اب اس غلہ کو بیج کے طور پر تقسیم کرنے کے لئے دیہات میں لیجانے کے لئے اور خرچ آویگا لیکن باین ہمہ زمینداران کے نام جو روپیہ پیشگی کا قائم کیا جاتا ہے اس میں غلہ کا نرخ ۔۔۔ فی من کے حساب سے لگایا گیا ہے اور زائد خرچ ریاست بہاولپور خود برداشت کرے گا یہ غلہ بیج کے لئے تقسیم کیا جاتا ہے بہترین قسم کا ہے اور حضور سرکار والا تبار کو یقین ہے کہ اس سے جو پیداوار ہوگی وہ نہایت عمدہ ہوگی کیونکہ اراضیات کو سیلاب کے پانی نے کاشت کے لئے بخوبی تیار کر دیا ہے اور اس طرح زمینداروں کے نقصان کی کماحقہ تلافی ہو جائیگی۔
یہ ہے وہ حقیقت صادقہ جو "حقیقت" نے بیان کر کے پنجاب کے ایک رحمدل مسلم فرمانروا کی نیکی اور رعایا نوازی کی اہانت کا جرم اپنے سر لیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان لوگوں کو سمجھ دے کہ وہ کم از کم اپنے فرائض و ذمہ داریوں کا ہی احساس کر لیا کریں۔

ریاست گوالیار میں تواریخی نمائش

ہز ایکسلنسی کمانڈر انچیف افواج ہندوستان اور ان کی زوجہ محترمہ لیڈی بر ڈوڈ صاحبہ نے ریاست گوالیار میں تواریخی نمائش کی سیر فرمائی اور ریاست کے قدیم زمانے کے ہتھیاروں کو دیکھکر بڑی دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ اس نمائش میں تیر و کمان کے ٹوٹے ہوئے بہت سے تیر اور برچھے بھی دکھلائے گئے ۔۔۔ افغان و سکھ کے زمانہ کی مختلف ۔۔۔ سے ۔۔۔
ہسٹاریکل ریکارڈ کمیٹی کے ممبروں نے ۔۔۔
انڈین کی سیر کرکے قلعہ گوالیار و مقبرہ حضرت شاہ محمد غوث صاحب گوالیاری مشہور ۔۔۔ ریاست کا ۔۔۔

دیکر کر موتی محل میں دیا گیا تھا جناب دیا بعد ازاں کو جری محل میں تذکرہ مدیر کا خطاب عادی دیا۔ وہاں ممبران کمیشن کے ہمراہ میں ممبر مسٹر راجہ صاحب بہادر کو دیئے۔ دام اقبالہم نے ٹوٹ موجوم کا بطور یاد

دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کو مہمان نوازی سے جو خاص اور قدرتی دلچسپی ہے اس کے متعلق ان کالموں میں ہمیشہ لکھا جاتا رہا ہے آج بھی ذات شاہانہ کے متعلق اس ذکر خیر کے لئے ضرورت واقع ہوئی کہ حضور پرنور کا سلسلہ جاری ہے اور اس سلسلہ میں اس وقت بھی کوئی جلیل القدر مہمان تشریف فرما ہیں۔

خاص باغ کی نو تعمیر مسجد کیلئے مسلمانوں کا جذبۂ تشکرات خداوند تعالیٰ سے فزوں تر ہے۔ کیونکہ مسلمانوں کو وہاں مسجد کی خاص ضرورت محسوس ہو رہی تھی اب ان کا خیر دل خاص باغ میں خاص ہوئے بلبغ باغ نظر آتا ہے کہ وہ فریضۂ خداوندی مسجد میں ادا کرنے کے حسنات و برکات سے مالا مال ہوتے ہیں۔ بحکم مولوی منشی محمد فیاض الدین صاحب مدرس مدرسہ انوار العلوم نے قطعہ تاریخ تعمیر مسجد لکھا ہے مصرعۂ تاریخ برجستہ و خوب ہے ملاحظہ ہو

بنام مسجدی مسکار نے ارشاد سے تعمیر کی فیاض لکھ دو شوق سے	خوشنما محراب ہے منبر بھی خوش اسلوب ہے منتظر دوران جو بولا الله مسجد خوب ہے ۱۳۶۳ھ

جناب صاحبزادہ حاجی مراد علیخان صاحب بہادر عرف پیارے میاں صاحب مرحوم کا حادثۂ رحلت ہم گزشتہ اشاعت میں شائع کر چکے ہیں۔ آج پھر صاحبزادہ صاحب بہادر مرحوم کی یاد میں چند سطریں غمگسارانہ جذبات سے سپرد قلم کرتے ہیں۔

مرحوم صاحبزادہ صاحب بہادر مرحوم اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کے حقیقی ماموں صاحب تھے اور آپ کا سلسلۂ نسب پدری پانچ واسطوں سے صاحبزادہ سید آلِ یار خان صاحب بہادر مرحوم تک پہنچتا ہے جو نواب سید محمد خان صاحب بہادر خلد مکان والی رامپور کے فرزند ارجمند تھے آپ نے تقریباً چودہ پندرہ سال ہوئے حرمین شریفین کی حاضری اور حج مبرور کا شرف حاصل کیا تھا اور تنہا نہیں بلکہ زر کثیر صرف کرکے چند ہمراہیوں کو بھی اس مقدس شرف سے مشرف کرایا تھا ان کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی خوش بختی کی علامت نہیں ہو سکتی کہ مولا عز و جل نے دولت ظاہری و باطنی سے معمور فرمایا۔ مرحوم کی دولت ظاہری اس سے ظاہر ہے کہ خاندان ریاست میں قرابت

قریبہ کا اعزاز و وقار حاصل ہے حقیقی ہمشیرزادے تاجدار ریاست ہیں دولت باطنی کی یہ صورت ہے کہ حرمین شریفین کی حاضری کا شرف حاصل ہوا اور خداتعالیٰ نے جناب صاحبزادہ سید قدرت علیخان صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ آبکاری ایسا سعید و ہونہار اور اطاعت شعار فرزند ارجمند عطا فرمایا جنہوں نے باوجود امیرزادے ہونے کے ذاتی جوہر قابلیت و جفاکشی سے قابل صد تحسین ترقی حاصل کی اور کر رہے ہیں۔ ہم نے جب کبھی دیکھا ہے انہیں اپنے فرائض و ذمہ داریوں کیلئے چاق و چوبند دیکھا۔ اور میونسپل بورڈ کے سکریٹری کے خدمات کیلئے تو وہ ایسے نیکنام رہے ہیں کہ رامپور میونسپل بورڈ کی تاریخ کے اوراق پر ان کا نام ہمیشہ عزت سے دہرایا جائیگا۔ الغرض صاحبزادہ صاحب مرحوم کی ظاہری و باطنی نیکیوں کا ذکر خیر ہے جو ہم دہرا رہے ہیں۔ آپ کا فاتحہ سیوم جامع مسجد میں ہوا جس میں تمام حضرات اہل خاندان و حکام و معززین کا کثیر اجتماع ہوا۔ متعدد ختم قرآن مجید کے ہوئے جن کے بعد مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر آبکاری نے (جو علوم معقول و منقول کے ایک باضابطہ عالم ہیں) خود اپنے والد ماجد مرحوم کا قطعہ تاریخ وفات نظم کیا ہے جو حسب ذیل ہے

سخی بود حاجی مراد علیخان چو بعد وفاتش دعا کرد خلق ز خلق حمیدہ ہمہ خلق خوش دلم بہر تاریخ فکرے نمود ندا شد لقدرت علیخان بغفرت	چو آمد اجل سائل خلد شد ز حکم خدا داخل خلد شد ز فضل خدا شامل خلد شد چو از دہر او مائل خلد شد کہ بشنو پسر داخل خلد شد ۱۹ ۶ ۳۹

دو شعر تاریخ

ہے ناظم علیخان نے تربت پہ لکھا	یہ ہے قبر داد مراد علیخان ۱۳ ھ ۴۹

عبارت تاریخ

تربت حاجی پیارے میاں

۱۳ ھ ۴۹

ایکبار پھر ہم مرحوم کے تمام اعزائے کرام اور بالخصوص پسماندگان والا قدر کو مرحوم کی مفارقت دائمی کے ناقابل تلافی صدمہ میں اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور درگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ مولائے تبارک و تعالیٰ مرحوم کو جنات عالیات عطا فرمائے۔

موسم خوب لطف دکھا رہا ہے۔ کبھی ابر کبھی مہر عالمتاب کی ضیاپاشی کا پھیلاؤ دیکھا جاتا ہے۔ شہر تقریباً امراض سے پاک و صاف ہے

لطف سخن

(نذر بحضور ملک کبر سنگ جناب مولوی سید مقبول احسن صاحب وصل بلگرامی مدیر رسالہ مرقع لکھنؤ)

جوانکا یوں ہے جو جوش تمنا لئے ہوئے
نقش فریب حزن و تمنا لئے ہوئے
جیسا تھا میں ابھی کی تمنا لئے ہوئے
جاتا ہے آگے وہ یہ تمنا لئے ہوئے
آیا ہے وقت نزع فریب نظر ذرا
ہر شان سے چلا ہوں کس بزم ناز میں
یکس کے حوصلے بنا یا مریض درد
میخانہ مسرت رندوں میں خود جہان خراب

قطرہ ہو جیسے وسعت دریا لئے ہوئے
دنیا سے جا رہا ہوں میں دنیا لئے ہوئے
مرتا ہوں زندگی کا سہارا لئے ہوئے
پہنچے کو لیکن اے دل شیدا لئے ہوئے
تصویر دلفریبی دنیا لئے ہوئے
ہاتھوں میں پھر دل شیدا لئے ہوئے
خود درد کا اثر ہے مسیحا لئے ہوئے
آیا ہے کون ساغر و مینا لئے ہوئے

ہے وصل نامرادی دنیا کا ہی وصال
آیا ہوں اس جہان میں تنہا لئے ہوئے

شوہروں سے لگئیں آج نمبر بیبیاں

مشکل ہے بالجوں کے پاس ہو کر بیبیاں
مرغوب ہوتی ہیں چونکے میں برابر بیبیاں
جیت لیتی ہیں مرد کو ڈالی سے پیچ
انقلاب ہے کیا الٹ ہے نمبر گیا ہیں
قوم و بیٹے لاکر انہیں اٹھاتے تیغ و ...
مرد شکر نا ہوں جو تے اندر بیبیاں
ہو رہے ہیں کا نشہ ہے حق میں ...
سامنے شوہر کے جھلا کر یہ لیجائے میں ...
مرد شوہر کے فخر نے بنتی جواب
بات آزادی کی سنو گے اگر شوہرو
حکم قرآن ہے کہ مرد تک بھی ہے زیر لقا

مگر ان مردوں کو مرنا مثل اختر بیبیاں
شوہروں کے بیٹی ہیں ...
جا بیٹھی جب کر ... ہیں شوہر بیبیاں
مرد ہیں پردے میں اور پردے کے باہر بیبیاں
... ہو گی جب یہ ان میں ... بیبیاں
... سے جب گھر بیبیاں
شوہروں ... اب پکڑ بیبیاں
... کی راہ پکڑ بیبیاں
... نمبر بیبیاں
... کا ... بیبیاں
اور بیبیاں بھی ... کے ... الگ ...

شوخی

اے خالق اب انتقام ... کر دعا
خالق کبر میں پردے کے اندر بیبیاں

بریلی کے قریب اکسپریس کا ہولناک حادثہ تصادم

۱۰ جنوری کی شب کو ... اسٹیشن (بریلی) کے قریب لکھنؤ اکسپریس کا مالگاڑی سے ہولناک تصادم ہو گیا۔ جو حالات زبانی ... انتہائی سنسنی خیز ہیں

تفریحات

(۱)

حضور پرنور محبوب اکرم سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور میں ایک شخص نے ... بطور ہدیہ صفاچینی آئینہ لایا۔ حضور نے قبول فرما کر اپنے خادم کے سپرد کر دیا۔ اتفاقاً خادم سے وہ آئینہ گر کر ٹوٹ گیا۔ وہ حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا۔

از قضا آئینۂ چینی شکست

حضور نے اس کے جواب میں ارشاد فرمایا۔

خوب شد اسباب خود بینی شکست

(۲)

کسی دنیادار نے ایک صاحب اللہ بزرگ سے کہا کہ حضرت آپ بڑے مرد ہیں کہ دنیا جیسی فریب شے کو چھوڑ بیٹھے۔ یہ سن کر اس مقدس بزرگوار نے فرمایا کہ بابا نہیں یہ تو آپ کا حسن ظن ہے مگر حقیقت میں مرد آپ ہیں کہ عقبیٰ جیسی چیز چھوڑ بیٹھے۔

(۳)

حکیم سقراط سے کسی نے پوچھا کہ آپ کی صحبت نوجوان لوگوں کے ساتھ کم رہتی ہے بوڑھوں سے زیادہ ہے۔ سقراط نے جواب دیا کہ تر اور نازک شاخوں کو سیدھا کرنا جلد ممکن ہے اور جب سخت اور بے طراوت ہو گئی پوست خشک ہو گیا تو ان کا سیدھا ہونا دشوار ہے سچ کہا ہے۔

چوب تر را چنانکہ خواہی پیچ
نشود خشک جز بآتش راست

(۴)

ایک ظریف۔ بادشاہ سے جہاں پناہ میں شکستہ ہوں
بادشاہ۔ ایک نقل یا مشکل ہے کوئی تحفہ اس کے آگے ڈال کر اس کو کھول دیجئے
ظریف۔ نقل سچائی میں ہمیشہ ... کا دعویٰ کتابوں نے کر رکھا ہے کا۔

(۵)

شہنشاہ اکبر۔ (بیربل سے) ... گرمی، سردی، برسات ان تینوں موسموں سے کس موسم کی ہوا بہتر ہے۔
راجہ بیربل۔ (فی البدیہہ) جہاں پناہ جس ہوا میں کھانا ہضم ہو وہ ہوا بہتر و خوشتر ہے۔

اشتہارات

اگر آپ کو بہترین چاول تناول فرمانا ہو

تو دڑیال ضلع مرادآباد یو۔پی کا نفیس خوشبودار چاول تناول فرمائیے جسکی لطافت و نفاست کو ملک کے ایک بڑے حصے نے تسلیم کر لیا ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری معرفت دور دور سے چاول منگایا جاتا ہے آپ بھی نہایت اطمینان سے ہماری خوش معاملگی کا تجربہ کریں ہم ہر قسم کا چاول ہر صاحب فرمائش کے مقام پر بکفایت و باحتیاط پہونچائینگے۔

نرخ مبلغ ٦ سے لیکر ١٢ فی من اور پرانا پانچ سال تک روانہ کیا جا سکتا ہے شائقین کرام آرڈر بھیجکر نمونہ بھی طلب فرما سکتے ہیں۔

المشتہر

شاہ محمد و فیض محمد سوداگران چاول مقام دڑیال ضلع مرادآباد

مجربات جیلانی جلد اول و دوم

مشہور عالم و طبیب بید و حکیم حاجی خواجہ غلام جیلانی صاحب نے جس [illegible] سے تعلق کو بالکل منقطع کر کے اپنے خاندان کے مجربات صدری و نیز چالیس سالہ ذاتی تجربات کا جوہر اس کتاب میں جمع کر کے اور ایسے مجربات صدری نسخے درج کئے گئے ہیں جن کو طبیب عام طور پر اپنے سینہ کے صندوق میں [illegible] پوشیدہ رکھتے ہیں

حکیم صاحب کے خاندان میں صدیوں سے طب چلی آتی ہے

تمام طبیب و غیر طبیب اس نادر تالیف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں قیمت جلد اول ۱۲ جلد دوم ۱۰ محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ

حکیم سید عباس علی منیجر دواخانہ مجربات جیلانی [illegible]

انعام عام

میرا لڑکا عبد الغفور ۲۰ اکتوبر ۱۹۱۹ء کو گھر سے غائب ہو کر چلا گیا ہے لہٰذا تمام ہندو مسلم برادران وطن سے با ادب التجا کرتا ہوں کہ جو صاحب لڑکے عبد الغفور کو میرے مکان پر پہونچا دینگے تو ان کی خدمت میں علاوہ خرچ آمد و رفت کے پانچ روپے بطور انعام پیش کرونگا یا جو صاحب صرف پتہ لگا کر مجھے مطلع فرمائینگے تو میں خود آکر اپنے بیٹے کو انعام مندرجہ بالا پیش کر کے حاصل کر لوں گا نیز اس بات کا بھی اقرار کرتا ہوں کہ عبد الغفور مذکور شاید زد و کوب کے خوف سے گھر نہیں آتا ہو تو اسکو میں اس مرتبہ معاف کرتا ہوں کچھ نہ کہوں گا وہ فوراً اپنے گھر چلا آئے

حلیہ

نام عبد الغفور عمر ۱۸ سال کتابی چہرہ رنگ سانولا چہرہ پر [illegible] بدن [illegible] ٹوپی انگریزی گرتہ پاجامہ سفید جوتہ [illegible] کا پہنے ہوئے ہے

المشتہر فیض محمد ولد شاہ محمد سوداگران چاول قصبہ ڈاکخانہ دڑیال ضلع مرادآباد

سلطانی منجن

جناب سید محمد صاحب قبلہ لکھنوی ایک خاندانی طبیب ہیں انہوں نے یہ سلطانی منجن مرکب کیا ہے جو دانتوں کے کل امراض کیلئے مفید ہے حتیٰ کہ پائیوریا کیلئے بھی شفا بخش ہے اس کے استعمال سے دانت مضبوط اور نہایت آبدار ہو جاتے ہیں۔

دو آنہ ایک پوڑیہ کی قیمت ہے بیرون کیواسطے خاص رعایت

ملنے کا پتہ منیجر دار الصحت سرائے معالیخان لکھنؤ

باغبان

مندرجہ بالا نام سے ایک باتصویر رسالہ ملیح آباد سے بڑی آب و تاب کیساتھ عنقریب شائع ہوگا۔ طبقۂ زمینداران کو اس رسالہ کی خاص طور پر سرپرستی کرنی لازم ہے اس رسالہ سے باغات کی ترویج و ترقی اور زراعت و فلاحت کی اصلاح میں کافی مدد ملیگی اگر آپ زمیندار ہیں تو خریداری کیلئے ابھی سے نام درج کرا لیجئے اور دوسرے زمینداروں کو توجہ دلائیے سالانہ چندہ دو روپے پتہ منیجر [illegible] ملیح آباد ضلع لکھنؤ

مطبع حسنی ریاست ... میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب مرحوم باہتمام منشی محمد حسن صابری
اڈیٹر و منیجر و پرنٹر چھپا اور منشی محمد احسن خانصابری و منشی محمد صابر حسن خان قادری نے مشتہر کیا